

سوال

(وٹہ سہ 264)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اے ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تہ!

جد!

بج:

”اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْ عَنِ الشِّغَارِ“ (رواه البخاري: 5112، مسلم: 1415)

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار یعنی وٹہ سٹہ کے نکاح سے منع فرمایا"

بج مقرر ہو یا نہ ہو۔

ر"الدونہ" میں درج ہے:

بج (دیکھیں: الدونہ) (98/2)

اور اس کی دلیل ابوداؤد وغیرہ کی درج ذیل حدیث بھی ہے جو عبدالرحمن بن ہرمز سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

بج:

حدیث نمبر (2075)

بعض اہل علم نے نکاح شغار کو فاسد نکاح شمار کیا ہے اس کا جاری رکھنا جائز نہیں۔

تنقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں درج ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَكُوْنُ حِیْزٌ مِّنْ نِّكَاحِ الشُّعْرٰۤا " انتہی (فتاویٰ الجبلیۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء) (427/18)

"جب کوئی شخص نے شہادت دیا ہے کہ میں نے اپنے شوهر کو نکاح کیا ہے اور اسے چھوڑنے پر اصرار کرتا ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَكُوْنُ حِیْزٌ مِّنْ نِّكَاحِ الشُّعْرٰۤا " انتہی

۔

۔

راگروہ ایسا کرنے سے انکار کر دے اور اسے چھوڑنے پر اصرار کرتا ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

۔ ہر (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَكُوْنُ حِیْزٌ مِّنْ نِّكَاحِ الشُّعْرٰۤا) (130)

یعنی واللہ اعلم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02